کو مسلمان لکھوائے پر اصرار کرے تو مردم شماری کا مسلمان عملہ اور دیگر اہل محلہ اس سے علاقہ کے اے سی اور دیگر حکام کے ذریعہ شماریات کمیشن کو فوری طور پر آگاہ کریں۔

مولانا منظور احمد چنیوٹی۔ مولانا عبدالرحیم اشعر مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

شیخ سعدی لاہوری اور شیخ آدم بنوری | الحق کا تازہ پرچہ وارد ہوا۔ مولانا ہزاروی پر اداریہ سے آپ نے نہ صرف عقیدت و محبت کا حق ادا فرمایا بلکہ امت پر بھی عظیم احسان فرمایا۔

ہمارے ماحول میں تو اس قدر مؤثر رہا کہ بار بار پڑھا جاتا رہا۔ پڑھنے والے کی آواز تھم جاتی اور سننے والوں کی آنکھیں ڈبڈبا جاتیں۔

الحق کے تازہ شمارہ صد ۳۳ پر ڈاکٹر محمد حنیف صاحب نے سید آدم بنوری سے متعلق جو یہ لکھ دیا ہے کہ انہوں نے اپنے اہل حرم کو شیخ سعدی لاہوری سے پردہ نہ کرنے کی ہدایات کرتے ہوئے فرمایا کہ

"سعدی میرا فرزند معنوی ہے جیسا کہ تم کو صلبی بیٹوں سے پردہ نہیں ہے اسی طرح اس بیٹے سے بھی پردہ نہیں چاہئے۔"

بظاہر اگر مراد یہی ہے کہ "غیر محرم" "کو" فرزند معنوی" کی تاویل سے محرم قرار دیا جا رہا ہے تو یہ شرعی نصوص اور قطعیات کے خلاف ہے۔

سید آدم بنوری جیسی عظیم روحانی علمی اور شریعت و طریقت کی جامع شخصیت سے قطعاً یہ ممکن نہیں سمجھا جا سکتا کہ وہ پردہ سے متعلق تمام شرعی تعلیمات و تاکیدات سے بے نیاز ہو کر ایک غیر محرم سے خواہ وہ کوئی بھی ہوا پنے اہل حرم کو "فرزند معنوی" کی تاویل سے پردہ نہ کرنے کا حکم دیں جب کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل حرم کو نابینا صحابیؓ سے پردہ کا حکم فرمایا تھا۔

ایسے تاریخی روایات خواہ کسی نے بھی نقل کئے ہوئے عقیدت مندوں کے غلو کا نتیجہ ہوتے ہیں جو اکابر کی سوانح میں درج ہو کر تنقیص کا باعث بنتے ہیں

مولانا اخوندزادہ عبدالقیوم حقانی۔ چکوالی

مولانا ہزارویؒ | ماہنامہ الحق کا انتظار رہتا ہے جب مل جاتا ہے تو مطالعہ کے بعد ہی چین آتا ہے۔ اس بار نقش آغاز میں مولانا ہزاروی کے بارہ میں آپ کے طویل مضمون نے میرے کئی شکوک و شبہات ختم کر دئے جو ان کے بارہ میں ان کے مختلف اوقات میں اخباری بیانات اور ان کے پچھلے سالوں کے طرز عمل سے ایک عالم دین کے متعلق نہایت دکھ کے ساتھ میرے دل میں جاگزیں ہو گئے تھے۔ آپ نے ان کے بعض امور جو اختلافی رہے ان سے نہایت احتیاط کے ساتھ لکھا بھی ہے اور ان کی مدافعت بھی کی ہے۔

فتنہ مشرقی کے مناظرہ کی روئیداد جو آپ کے گرامی قدر قبلہ گاہ حضرت مولانا مدظلہ کے فیصلہ کے سمیت آپ کے